20th Summit of SCO Council of Heads of State

November 10, 2020

سربراہان مملکت کی ایس سی او کونسل کی 20ویں سمٹ

10 نومبر، 2020

سربراہان مملکت کی ایس سی او کونسل کی 20ویں سمٹ 10 نومبر، 2020 کو (ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے) منعقد کی گئی ہے۔ اس میٹنگ کی قیادت روسی فیڈریشن کے صدر جناب ولادمیر پوتن نے کی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے بھارتی وفد کی قیادت کی۔ ایس سی او کے دیگر ممبر ممالک کی نمائندگی ان کے صدور نے کی، جبکہ بھارت اور پاکستان کی قیادت وزیر اعظم کی سطح پر کی گئی۔ اس کے علاوہ ایس سی او سیکرٹریٹ کے سکریٹری جنرل، ایس سو او کے علاقائی انسداد دہشت گردی اسٹرکچر کے ایکجیکیٹو ڈائریکٹر، ایس سی او کے چار مبصر ممالک (افغانستان، بیلا روس، ایران، منگولیا) کے صدور اس اجلاس کے دیگر شرکاء تھے۔

ایس سی او کی یہ پہلی سمٹ تھی جو ورچوئل طریقے سے منعقد کی گئی اور ایسی تیسری میٹنگ تھی جس میں 2017 میں بھارت نے مکمل رکن بن جانے کے بعد شرکت کی۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے ایس سی او کے رہنماؤں سے اپنے خطاب میں صدر ولادمیر پوتن کو مبارکباد دی کہ انہوں نے کووڈ – 19 وبائی مرض کی وجہ سے درپیش چیلنجوں اور مجبوریوں کے باوجود اس میٹنگ کا انعقاد کیا۔

وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں ایک اصلاح شدہ کثیر الجہتی نظام کی اہمیت کو اجاگر کیا جو کہ عالمی وبا کی وجہ سے سماجی اور معاشی اثرات سے دوچار دنیا کی امیدیں پوری کر سکے۔ بھارت یو این ایس سی کے ایک غیر مستقل رکن کی حیثیت سے جس کا آغاز یکم جنوری 2021 سے ہو رہا ہے، عالمی حکمرانی میں مطلوبہ تبدیلیاں لانے کے لیے "اصلاح شدہ کثیر الجہتی نظام" کے موضوع پر توجہ دے گا۔

وزیر اعظم نے علاقائی امن، سلامتی وخوشحالی کے لئے کام کرنے اور ساتھ ساتھ میں دہشت گردی، ناجائز ہتھیاروں کی تجارت، منشیات اور منی لانڈرنگ کے خلاف آواز اٹھانے میں بھارت کے پختہ یقین کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے بہادر سپاہیوں نے اقوام متحدہ کے قیام امن کے تقریباً 50 مشنوں میں شرکت کی ہے، اور وباء کے دوران بھارت کی دوا سازی کی صنعت نے 150 سے زیادہ ملکوں کو ضروری دوائیں فراہم کی ہے۔

وزیر اعظم نے ایس سی او خطے کے ساتھ بھارت کے مضبوط ثقافتی اور تاریخی رشتوں کو اجاگر کیا اور خطے میں بین الاقوامی شمال – جنوب ٹرانسپورٹ راہداری، چاہ بہار بندرگاہ اور اشک آباد

معاہدے جیسے اقدامات کے ذریعے کنکٹویٹی کو مستحکم بنانے کی جانب بھارت کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے 2021 میں ایس سی او کی 20 ویں سال گرہ ''ثقافت کا ایس سی او سال'' کے طور پر منائے جانے کے لیے پوری مدد کی پیشکش بھی کی اور مشترکہ بودھ وراثت سے متعلق ایس سی او کی پہلی نمائش منعقد کرنے کے لیے بھارت کے اپنے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ یہ نمائش نیشنل میوزیم آف انڈیا کے ذریعے آرگنائز کیا جائے گا، اور اگلے سال بھارت میں ایس سی او فوڈ فیسٹیول کو بھی آرگنائز کیا جائے گا اور 10 علاقائی زبانوں کے ادبی کاموں کا روسی اور چینی زبان میں ترجمہ کیا جائے گا۔

وزیر اعظم نے 30 نومبر 2020 کو سربراہان حکومت کی ایس سی او کونسل کی اگلی مستقل میٹنگ کی ورچوئل طریقے سے میزبانی کے لیے بھارت آمادگی کا اظہار کیا۔ بھارت نے اختراع اور اسٹارٹ اپ اور ایس سو او ممالک کے مابین روایتی دواؤں سے متعلق ایک ذیلی گروپ کا ایک خصوصی ورکنگ گروپ قائم کرنے کی بھی تجویز پیش کی۔ انہوں نے عالمی وباء کے بعد کی دنیا میں آتم نربھر بھارت (خود کفیل بھارت) کے وژن کی وضاحت کی جو کہ عالمی معیشت کے لئے سود مند ہونے کے ساتھ ساتھ، ایس سی او خطے کی معاشی ترقی کے لئے ایک بڑی طاقت ثابت ہو سکتا ہے۔

وزیر اعظم نے جمہوریہ تاجکستان کے صدر امام علی رحمان کو اگلے سال ایس سی او کی صدارت قبول کرنے کے لئے مبارکباد دی، اور انہیں بھارت کی طرف سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

نئی دہلی

10 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release